السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سکتے کرتے تھے ،ایک اس وقت جب نماز شروع کرتے اور ایک اس وقت جب آپ پوری قرآءت سے فارغ ہوتے۔ کیا یہ روایت صحیح ہے۔؟ (عبدالستار سومرو،کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔

دیکھئے سنن ابی داوٗد ج1ص120ح777 وھوحدیث صحیح ،وحسنہ الترمذی :51وقال النیموی التقلیدی فی آثارالسنن :383"واسنادہ صحیح "وعنعنة الحسن البصری عن سمرة لیست بعلة قادحة کما حققتہ فی نیل المقصود فی التعلیق علی سنن ابی داوٗد ج1ص131ح354،یسر اللہ لنا طبعہ)راقم الحروف نے نیل المقصود میں یہ ثابت کیا ہے کہ سیدنا سمرة بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی معنعن روایت بھی صحیح ہوتی ہے اس لیے کہ یہ روایت کتاب سے ہے جوکہ بطور مناولہ ہے یا اجازہ یا بطور وجارہ۔

اصول حدیث میں ان تینوں صورتوں میں روایت واستدلال صحیح ہے علی الراجح بشرطیکہ اس کتاب کی نسبت مصنف تک باسند صحیح ثابت ہو اور نسخہ بھی صحیح و موثوق ہو۔ دیکھئے مقدمہ ابن الصلاح (ص200تاص202مع شرح العراقی)

1۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب کا موجود ہونا دلائل صحیحہ سے ثابت ہے۔

2۔ (اس کتاب میں سے) حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث (حدیث العقیقہ) سیدنا سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی تھی۔ (شہادت مارچ 2000ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاة۔صفحہ307

محدث فتویٰ